

بسم الله الرحمن الرحيم والصلوة والسلام على رسول الله وعلى أزواجه و اله واصحابه اجمعين الى يوم الدين

## آندھا دُھند پیروی کا انجام

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی وسوسوں کے باوجود اپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اس تحریر کو اول تا آخر لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں!

”ایمان“ کی اصل بُنیاد کیا ہے ؟ (الحمد للہ ﷻ ! ہم مسلمان ہیں اور ہمارے ایمان کی اصل بنیاد اللہ ﷻ اور اُسکے پیارے محبوب ﷺ کی سچی محبت ہی تو ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی مسلمان جان بوجھ کر کبھی ان دو ہستیوں سے متعلق گستاخانہ نظریات رکھنے کا سوچ بھی نہیں سکتا کیونکہ یہ چیز دنیا و آخرت میں اُسکی بربادی کا سبب بن سکتی ہے چنانچہ :

★ إِنَّ الدِّينَ يُدْوَنُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ○

[ سورة الاحزاب ، آیت نمبر 57 ]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بے شک جو لوگ اللہ ﷻ اور اُسکے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ ﷻ کی پھینکار ہے اور اُس نے اُنکے لئے ذلیل و خوار کر دینے والا عذاب تیار رکھا ہے۔“ ﴿ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ ﴾

یہود و نصاریٰ کی ”گمراہی“ کی بڑی وجہ (اللہ ﷻ نے یہودیوں اور عیسائیوں کی گمراہی و بربادی کی سب سے بڑی وجہ کا ذکر یوں فرمایا ہے :

★ ..... اِتَّخَذُوا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَزْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ ○

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اُن (یہودی اور عیسائی) لوگوں نے اللہ ﷻ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے۔“ (وہی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی ماننے میں)

نوٹ : یہودیوں اور عیسائیوں کے اس گمراہ کن طرز عمل کے برعکس اللہ ﷻ نے اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعے ہمیں وہی کی طرف راہنمائی فرمائی ہے :

★ ..... اِيْتُونِي بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اَثَرٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

ترجمہ آیت مبارکہ : ”(کافر لوگ آپ ﷺ سے بحث کریں تو فرماؤ) : لاؤ میرے پاس (اپنی کوئی) کتاب اس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔“

امت محمدیہ ﷺ پر ”شیطان“ کا خطرناک حملہ ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں یہود و نصاریٰ کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کی ﴿ آندھا دُھند پیروی ﴾

کرواتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔ اسلئے ہمارے انتہائی شفیق آقا ﷺ امام اعظم، امام کاشفان، سید الاولین والآخرین، امام الانبياء والمرسلين،

شفيع المذنبين، رحمة للعالمين، سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے اللہ ﷻ کی طرف سے دی گئی غیبی خبر کے ذریعے ہمیں پہلے ہی اس خطرے سے متعلق آگاہ فرمادیا چنانچہ :

★ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابوسعید خدری ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”یقیناً تم بھی پہلے لوگوں کے طریقوں کے پیچھے چل پڑو گے جس طرح

بالشت، بالشت کے ساتھ اور ہاتھ، ہاتھ کے ساتھ (برابر ہوتا ہے) حتیٰ کہ اگر پہلے لوگوں نے کسی گاوہ کے سوراخ میں داخل ہونے کا (بالکل فضول) کام کیا تو تم بھی اُن کے پیچھے چلو گے۔“

پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ اُن پہلے لوگوں سے مراد کیا یہودی اور نصرانی (عیسائی) ہیں ؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”اگر وہ مراد نہیں تو اور کون مراد ہیں ؟“

[ صحیح بخاری ”کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة“ حدیث نمبر 7320 ، صحیح مسلم ”کتاب العلم“ حدیث نمبر 6781 ]

اس تحریر کا ”واحد مقصد اصلاح“ ہے آج بعض بھائیوں کو اللہ ﷻ کی وہی (قرآن اور صحیح احادیث) سے حق بات بتائی جاتی ہے تو وہ اپنے فرتے

کے علماء اور درویشوں کی ﴿ آندھا دُھند پیروی ﴾ کرتے ہوئے بالکل یہود و نصاریٰ کی طرح اُس دعوت کو رد کر دیتے ہیں۔ لہذا یہاں مجبوراً انھی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے

چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر وہی سے صحیح اسلامی عقائد بھی بیان کیے جا رہے ہیں تاکہ لوگ اپنے فرقوں کے علماء اور درویشوں کی ﴿ آندھا دُھند پیروی ﴾ کرنے کی بجائے

کسی شخص کی وہی بات مانیں جو وہی کے مطابق ہو کیونکہ ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی اسی پر منحصر ہے۔ وہی کو چھوڑ کر صرف ہلاکت ہی ہلاکت ہے : ﴿ لیجئے ملاحظہ فرمائیے ! ﴾

1 علماء کا نظریہ (مولانا رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب اپنے بارے میں لکھتے ہیں) : ”جھوٹا ہوں، کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل (سایہ) ہے، تیرا ہی وجود ہے، میں کیا ہوں،

کچھ نہیں ہوں، اور جو میں ہوں وہ تُو ہے اور میں اور تُو (کافرق کرنا) خود شرک و شرک ہے۔“ [ دیوبندی : مولانا شیخ زکریا سہارنپوری صاحب ”فضائل صدقات“ صفحہ 558 ]

1 وہی کا فیصلہ ..... لَيْسَ كَيْفِيَّهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّيِّئُ الْبَصِيرُ ○

ترجمہ آیت مبارکہ : ”ہرگز نہیں ہے کوئی بھی شے اُسکی مثل، اور وہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔“

2 علماء کا نظریہ ”جب مجمع ہوا کفار کا مدینہ پر کہ اسلام کا قلع قمع کر دیں یہ غزوہ احزاب کا واقعہ ہے۔ رَب ﷻ نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب ﷺ کی، شمالی ہوا کو کم ہوا جا اور

کافروں کو نیست و نابود کر دے، ہوائے کہا : ”ہمیں رات کو باہر نہیں نکلتیں۔ تو اللہ ﷻ نے اُس (ہوا) کو بانجھ کر دیا۔ اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔ پھر صبا سے فرمایا تو اُس

نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا۔“ [ بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ چہارم“ صفحہ 377 ] ﴿ بک کارنز جہلم ﴾

2 وہی کا فیصلہ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ○

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اُس (اللہ ﷻ) کا حکم (تو ایسا نافذ ہے کہ) جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے، تو اُسے اتنا فرما دیتا کافی ہے کہ ہوا، تو وہ (اُسی وقت) ہو جاتی ہے۔“



**ترجمہ آیت مبارکہ:** ”بے شک تمہارا رب اللہ ﷻ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں، پھر ﴿عرش اعظم﴾ پہ چلوہ افرز ہوا (جیسا اُسکی شان کے لائق ہے) وہ حصہ زمین (قبر مبارک) جو نبی ﷺ کے اعضاء مبارکہ کو مس کیے ہوئے ہے علی الاطلاق افضل ہے یہاں تک کہ کعبہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔“

**4 علماء کا نظریہ**

**ترجمہ آیت مبارکہ:** ”اُنھوں نے اللہ ﷻ کی قدر نہ جانی جیسے جانی چاہیے تھی۔ بے شک اللہ ﷻ قوت والا غالب ہے۔“

**ترجمہ صحیح حدیث:** سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میری شان کو اُس طرح مت بڑھا دینا جیسا کہ نصاریٰ (عیسائیوں) نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی تعریف میں (مبالغہ کرتے ہوئے) اُنکو اپنے مقام سے ہی) بڑھا دیا تھا، میں تو اُس کا بندہ ہوں، پس مجھے اللہ ﷻ کا بندہ اور اُس کا رسول ﷺ ہی کہنا۔“

**5 علماء کا نظریہ** ”ایک دن غوث اعظم (سب سے بڑے مشکل کشا) شیخ عبدالقادر جیلانی سات اولیاء کے ہمرا بیٹھے ہوئے تھے، ناگاہ بصیرت سے ملاحظہ فرمایا کہ ایک جہاز قریب غرق ہونے کے ہے، آپ نے ہمت و توجہ باطنی سے اُس کو غرق ہونے سے بچالیا۔“

[ دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب ”امداد المشتاق“ صفحہ 46 ]

6 علماء کا نظریہ ”عرض : غوث (مشکل کشا : ولایت کا ایک درجہ) ہر زمانے میں ہوتا ہے ؟ ، ارشاد : بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے!“

[ بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ اول“ صفحہ 106 ] ﴿بک کارز جلم﴾

**7 علماء کا نظریہ** ” ایک مرتبہ سید جنید بغدادی دریائے دجلہ پر تشریف لائے اور ﷺ یا اللہ ﷻ کہتے ہوئے اُس پر زمین کے شل چلنے لگے۔۔۔ ایک شخص نے عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا: یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اُس نے یہی کہا اور دریائے پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا (کہ) حضرت خود تو ﷺ یا اللہ ﷻ کہیں اور مجھ سے یا جنید کہلاتے ہیں۔۔۔ اُس نے ﷺ یا اللہ ﷻ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا۔ فرمایا وہی کہو یا جنید یا جنید۔۔۔ اُس نے کہا اور دریائے پر زمین کی طرح چلنے لگا۔۔۔ فرمایا اے نادان ابھی تو جنید تک پہنچا نہیں ﷺ یا اللہ ﷻ تک رسائی کی ہوس ہے؟ “ [بریلوی: مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ اول“ صفحہ 97]

**8 علماء کا نظریہ** ”سورۃ الکہف آیت نمبر 110 قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ“ اے محبوب ﷺ فرما دو کہ میں تم جیسا بشر ہوں۔۔۔۔۔ اس آیت میں کفار سے خطاب ہے چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہذا فرمایا گیا کہ اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں۔ میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں (جیسا کہ) شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر



3

شکار کرتا ہے اس سے کفار کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہے۔“

[ بریلوی : مولانا مفتی احمد نعیمی صاحب ”جاء الحق“ صفحہ 145 ] قادری ہلیشر لاہور

**8 وحی کا فیصلہ** اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا O [ سورة بنی اسرائیل، آیت نمبر 48، سورة الفرقان، آیت نمبر 9 ]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” (اے محبوب ﷺ) ذرا دیکھو تو یہ (گستاخ) لوگ آپ کے متعلق کسی کسی مثالیں بیان کرتے ہیں، سو وہ گمراہ ہو گئے پس وہ راستہ ہدایت نہیں پاسکتے۔“

**9 علماء کا نظریہ** ” اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اُس میں حضور اکرم ﷺ کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔“

[ دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب ”حفظ الایمان“ صفحہ 13، دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب ”اللمہند“ صفحہ 51 ]

**9 وحی کا فیصلہ** عَلِمَ الْغَيْبُ فَلَا يَظْهَرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا O إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا O [ قدیمی کتب خانہ ]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” وہ (اللہ ﷻ) غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اپنے رسول کے جسے وہ پسند کر لے (باقی لوگوں میں سے) لیکن اُس کے آگے پیچھے بھی پہرے دار مقرر کر دیتا ہے۔“

[ سورة الجن، آیات نمبر 26 تا 27 ]

**10 علماء کا نظریہ** ” (نماز کے دوران) زنا کے وسوسہ سے اپنی بی بی کی جماعت کا خیال بہتر ہے۔ اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت تاب ﷺ ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے تیل اور گدھے کی صورت میں ڈوب جانے سے بُرا ہے۔“

[ دیوبندی بزرگ : مولانا عبدالحی صاحب ”صراط مستقیم“ صفحہ 169 ]

**10 وحی کا فیصلہ** ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”۔۔۔۔۔ (نماز کی تشہد میں) یوں کہا کرو:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ..... اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ..... عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ﴾ (ترجمہ : میری قوی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ﷻ کے لئے خاص ہیں، سلام ہو اے نبی ﷺ آپ ﷺ پر اور اللہ ﷻ کی رحمت اور برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ ﷻ کے نیک بندوں پر بھی ) پس جب وہ ایسا کہے گا تو آسمان وزمین میں موجود ہر

نیک بندے کو (اور خصوصاً نبی ﷺ کو) یہ سلام پہنچ جائے گا۔“ [ صحیح بخاری ”کتاب الاذان“ حدیث نمبر 831، صحیح مسلم ”کتاب الصلوٰۃ“ حدیث نمبر 897 ]

**11 علماء کا نظریہ** ” اور یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ ﷻ کی شان کے آگے چما سے بھی ذلیل ہے۔۔۔۔۔ آگے چل کر خود ہی بڑا ہو یا چھوٹا

کی تعریف بھی بیان کر دی، چنانچہ لکھتے ہیں : انبیاء و اولیاء کو جو اللہ ﷻ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سوان میں یہی بڑائی ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ بتاتے ہیں۔“

[ دیوبندی بزرگ : مولانا شاہ اسماعیل دہلوی شہید صاحب ”تقویۃ الایمان“ صفحہ 25 اور 32 ] میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی 1368 ہجری

**11 وحی کا فیصلہ** .....وَاللّٰہُ الْعَزِیْزُ وَرِسْوَلُہٗ وَلِلّٰہِ مِیْنِیْنِ وَلَکِنَّ الْمُنْفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ O [ سورة المنافقون، آیت نمبر 8 ]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” اور عزت تو صرف اللہ ﷻ کیلئے، اُسکے رسول ﷺ کیلئے، اور ایمان والوں کیلئے ہے، مگر منافقوں کو اس کا علم نہیں ہے۔“

**12 علماء کا نظریہ** ” حضرت داؤد علیہ السلام کی ایک نظر جب وہاں پڑی جہاں نہ پڑنی چاہیے تھی یعنی اوریا کی بیوی پر، تو آپ ﷺ کو حق تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ کا سامنا کرنا پڑا

۔۔۔۔۔ ہمارے پیغمبر ﷺ کی ایک اسی طرح کی نگاہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی بیوی پر پڑی تو حضرت زید رضی اللہ عنہ پر اُن کی بیوی حرام ہو گئی (انہی سے بعد میں نبی ﷺ نے نکاح فرمایا یعنی اُم المؤمنین

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا) اسلئے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی نظر حالت صحو (یعنی حالت ہوش) میں تھی اور ہمارے پیغمبر ﷺ کی نظر حالت سکر (یعنی مدہوشی کی حالت) میں تھی۔“

[ ”کشف المحجوب“ باب 14 سُکر اور صحو کا بیان : دیوبندی ترجمہ : مولانا عبدالروف فاروقی صفحہ 291، بریلوی ترجمہ : مولانا فضل الدین گوہر صفحہ 267 ]

**12 وحی کا فیصلہ** وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی O مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی O وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْہَوٰی O اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی O [ ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور ]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” قسم ہے ستارے کی جب وہ اترے۔ تمہارے صاحب ( محمد ﷺ) نہ تو کبھی بہکے ہیں اور نہ کبھی ٹیڑھی راہ پر چلے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی خواہش نفس سے

کوئی بات کہتے ہیں (بلکہ) وہ تو نہیں مگروں جو (اللہ ﷻ کی طرف سے) انہیں کی جاتی ہے۔“

[ سورة النجم، آیت نمبر 1 تا 4 ]

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پردہ نشین کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ شرم و حیا رکھنے والے تھے، جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ ﷺ

کو ناگوار ہوتی تو ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتے تھے۔“ [ صحیح بخاری ”کتاب الادب“ حدیث نمبر 6102، صحیح مسلم ”کتاب الفضائل“ حدیث نمبر 6032 ]

**13 علماء کا نظریہ** ” خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صاحب (جو غلیفہ تھے خواجہ معین الدین چشتی صاحب کے) ایک دفعہ اُنکے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں مرید ہونے

آیا ہوں۔ خواجہ صاحب نے فرمایا: جو کچھ ہم کہیں گے کرے گا اگر بشرط منظور ہے تو مرید کروں گا۔ اُس نے کہا جو کچھ آپ کہیں گے وہی کروں گا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نے فرمایا: تو کلمہ

اسطرح پڑھتا ہے ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ تو اب ایک بار اسطرح پڑھ ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چشتی رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ چونکہ راسخ العقیدہ تھا اُس نے فوراً پڑھ دیا۔ خواجہ صاحب

نے اُس سے بیعت لی اور بہت کچھ خلعت و نعمت عطا فرمایا اور کہا: میں نے فقط تیرا امتحان لیا تھا کہ تجھ کو مجھ سے کس قدر عقیدت ہے ورنہ میرا مقصود یہ نہ تھا کہ تجھ سے اسطرح کلمہ پڑھواں۔“

[ بزرگ : بریلوی + دیوبندی : خواجہ فرید الدین گنج شکر صاحب ”ہشت بہشت“ فوائد السالکین“ صفحہ 19 ] شبیر برادرز لاہور

**13 وحی کا فیصلہ** ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ” اسلام کی بنیاد 5۔ چیزوں پر رکھی گئی ہے :

۱ گواہی دینا ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ﴾ اور یہ کہ ﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ اور ۲ نماز قائم کرنا، اور ۳ زکوٰۃ ادا کرنا، اور ۴ حج کرنا، اور ۵ رمضان کے روزے رکھنا۔“

[ صحیح بخاری ”کتاب الایمان“ حدیث نمبر 8، صحیح مسلم ”کتاب الایمان“ حدیث نمبر 113 ]



**14 علماء کا نظریہ** ایک شخص نے خواب دیکھا جس میں اُس نے کلمہ پڑھا : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْرَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ --- پھر بعد میں بیدار ہو کر بھی بے اختیاری میں کہنے لگا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَأَمْلِكْ لَنَا دِينَنَا وَتَقَاتِلْ لَنَا دُشْمَانَنَا وَتَجْعَلْ لَنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَخْرَجًا (یعنی اشرف علی تھانوی صاحب دیوبندی) وہ بعونہ تعالیٰ تبع سنت ہے۔ [ دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب "الامداد" عدد 8 ماہ صفر 1336ھ جلد 3 صفحہ 35 ]

**14 وحی کا فیصلہ** إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

**15 علماء کا نظریہ** ”بے شک اللہ ﷻ اور اُس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں (تو) اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔“ [سورة الاحزاب، آیت نمبر 56]

**15 علماء کا نظریہ** ”(قبر مبارک میں) آپ ﷺ کی حیات دنیا کی سی ہے بلا مکلف ہونے اور یہ حیات مخصوص ہے اُس حضرت ﷺ اور شہدائے کرام کے ساتھ، برزخی نہیں ہے، جو حاصل ہے تمام مسلمانوں کو۔۔۔۔۔ ثابت ہوا کہ آپ ﷺ کی حیات دنیاوی ہے۔“ [ دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب "المہند علی المفند" صفحہ 30 ]

**15 وحی کا فیصلہ** وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ○

**16 علماء کا نظریہ** ”اور مت کہو مردہ اُن کو جو لوگ شہید کر دیئے جائیں اللہ ﷻ کی راہ میں“ بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم اُن کی زندگی کا شعور نہیں رکھتے۔“

**16 علماء کا نظریہ** ”انبیاء اکرام علیہم السلام کی حیات (قبروں میں) حقیقی حسی دنیاوی ہے۔۔۔۔۔ بلکہ سیدی (میرے آقا) محمد بن عبدالباقی زرقانی فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں اور وہ اُن کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔“ [ بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب "ملفوظات حصہ سوم" صفحہ 249 ]

**16 وحی کا فیصلہ** أَلَيْسَ أُولَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ..... ○

**17 علماء کا نظریہ** ”(ہمارے خاص) نبی ﷺ مومنین کی جانوں سے بھی بڑھ کر اُن پر حق رکھتے ہیں، اور ان کی بیویاں اُن (مومنین) کی مائیں ہیں۔“

**17 علماء کا نظریہ** ”اب رہا مشائخ کی روحانیت سے استفادہ اور اُن کے سینوں اور قبروں سے باطنی فیوض حاصل کرنا سو بیشک یہ صحیح ہے مگر اُس طریق سے جو اس کے اہل اور خواص کو معلوم ہے نہ اُس طرز سے جو عوام میں رائج ہے۔“ [ دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب "المہند علی المفند" (سوال نمبر 11) صفحہ 40 ]

**17 وحی کا فیصلہ** ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں : ”سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب لوگ قحط سالی کا شکار ہو جاتے تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ (قبر رسول ﷺ سے فیض لینے کی بجائے) سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے اور عرض کرتے : اے اللہ ﷻ بے شک پہلے پہل ہم اپنے نبی ﷺ کو تیری بارگاہ میں وسیلہ کے طور پر پیش کرتے تھے اور (اُن کی دعا سے) تو ہم پہ بارش برسا دیا کرتا تھا۔ اب (اُن کی وفات کے بعد) ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے چچا کو وسیلہ کے طور پر لے کر آتے ہیں۔ پس (اُن کی دعا سے) ہم پر بارش نازل فرما۔ (راوی کہتے ہیں) پس یوں اُن پر بارش برس پڑتی۔“ [ صحیح بخاری "کتاب الاستسقاء" حدیث نمبر 1010 ]

**18 علماء کا نظریہ** ”اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہوتا تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔“

☆ **نوٹ :** اسی عبارت کو غلام احمد قادیانی نے بھی اپنی ﴿جھوٹی نبوت﴾ کی دلیل میں پیش کیا تھا۔ [ دیوبندی : مولانا قاسم نانوتوی صاحب "تحذیر الناس" صفحہ 34 ]

**18 وحی کا فیصلہ** مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○ [ سورة الاحزاب، آیت نمبر 40 ]

**19 علماء کا نظریہ** ”محمد ﷺ تو نہیں تم مردوں میں سے کسی کے باپ بلکہ وہ تو اللہ ﷻ کے رسول اور خاتم النبیین علیہم السلام ہیں اور ہر چیز اللہ ﷻ کے علم میں ہے۔“

**19 علماء کا نظریہ** سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”میری امت میں ﴿30 جھوٹے﴾ پیدا ہوں گے، اُن میں سے ہر ایک یہی دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ﷻ کا نبی ہے جبکہ میں ﴿خاتم النبیین﴾ ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“ [ اسکی سند بالا جماع محدثین صحیح ہے ] [ سنن ابی داؤد "کتاب الفتن" حدیث نمبر 4252 ]

**19 علماء کا نظریہ** (رسول اللہ ﷺ کے 650 سال بعد) شیخ ابو یزید قرطبی ایسے نوجوان کو طے جسے لوگوں کے متعلق شک ہو جاتا تھا کہ کون جنت میں ہے اور کون دوزخ میں ؟ بلکہ قرطبی صاحب نے اُسکی ماں کو 70,000 مرتبہ کلمہ بخش کر اُسکے کشف کے صحیح ہونے کا فورا تجربہ بھی کر لیا۔ [ دیوبندی : مولانا شیخ زکریا صاحب "فضائل اعمال" صفحہ 484 ]

**19 وحی کا فیصلہ** ..... وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظِلَّكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ..... ○ [ سورة آل عمران، آیت نمبر 179 ]

**ترجمہ آیت مبارکہ :** ”اور اللہ ﷻ (کی یہ شان) نہیں ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر آگاہ کر دے بلکہ اللہ ﷻ (غیب کی خبروں کیلئے) اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔“

**آخری وصیت** سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے 3- ماہ پہلے حجۃ الوداع کے موقع پر وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا :

☆ **ترجمہ صحیح حدیث :** ”بے شک میں اپنے بعد تم میں دو ایسی عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر انھیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے : ① اللہ ﷻ کی کتاب اور ② اُسکے رسول ﷺ کی سنت (جو صحیح احادیث سے ماخوذ ہو)۔“ [ الموطاء للمالك "کتاب القدر" حدیث نمبر 1628، المستدرک للحاکم "کتاب العلم" حدیث نمبر 318 ]

☆ **نوٹ :** اللہ ﷻ نے علماء اور درویشوں کی تعلیمات کی بجائے اپنی **وحی (قرآن اور اُسکی تفسیر یعنی صحیح احادیث)** کی حفاظت کی ذمہ داری خود لی ہے۔ [سورة الحجر، آیت نمبر 9]

**نوٹ :** ﴿اجماع امت﴾ کو حجت ماننا دراصل قرآن و صحیح احادیث کا حکم ماننے میں ہی داخل ہے : [ النساء : 115 ]، [المستدرک للحاکم "کتاب العلم" حدیث نمبر 399]

اگر قرآن و سنت (صحیح حدیث) اور اجماع امت کی مخالفت نہ آئے تو ﴿قیاس یا اجتہاد﴾ کرنا جائز ہے : [المصنف لابن ابی شیبہ "کتاب البيوع والاقضية" اثر نمبر 22,990]